CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 452421

ہفتہ یکم جولائی 2000ء - 27 ربیع الاول 1421 ہجری - یکم وفا 1379 ہجری شمسی جلد 50-85 نمبر 147

اعمال صالحہ کیلئے دعا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں یہ دعا کرتے تھے۔

اے اللہ حسین اعمال اور بہترین اخلاق کی طرف میری رہنمائی کر۔ تیرے سوا کوئی نہیں جو نیک کاموں کی طرف ہدایت دے اور مجھے برے اعمال اور بد اخلاقی سے بچا کیونکہ تیرے سوا کوئی ان سے بچانے والا نہیں۔

(سنن نسائی کتاب الافتتاح باب الدعا بین التکبر والقراءۃ حدیث نمبر886)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایمان کو اللہ تعالیٰ نے باغ سے مثال دی ہے اور اعمال صالحہ کو نہروں سے۔ جو رشتہ اور تعلق اعمال صالحہ کو ایمان سے ہے۔ پس جیسے کوئی باغ ممکن ہی نہیں کہ پانی کے بدوں سرسبز اور ثمردار ہو سکے اسی طرح پر کوئی ایمان جس کے ساتھ اعمال صالحہ نہ ہوں مفید اور کارگر نہیں ہو سکتا پس بہشت کیا ہے وہ ایمان اور اعمال ہی کے مجسم نظارے ہیں وہ بھی دوزخ کی طرح کوئی خارجی چیز نہیں ہے بلکہ انسان کا بہشت بھی اس کے اندر ہی سے نکلتا ہے۔

یاد رکھو اس جگہ پر جو راحتیں ملتی ہیں وہ وہی پاک نفس ہوتا ہے جو دنیا میں بنایا جاتا ہے پاک ایمان پودا سے مماثلت رکھتا ہے اور اچھے اعمال اخلاق فاضلہ یہ اس پودا کی آبپاشی کے لئے بطور نہروں کے ہیں جو اس کی سرسبزی اور شادابی کو بحال رکھتے ہیں۔ اس دنیا میں تو یہ ایسے ہیں جیسے خواب میں دیکھے جاتے ہیں مگر اس عالم میں محسوس اور مشاہدہ ہوں گے۔ یہی وجہ ہے کہ لکھا ہے کہ جب بہشتی ان انعامات سے بہرہ ور ہوں گے تو کہیں گے (یہ وہ پھل ہیں جو ہمیں پہلے دیئے گئے تھے کیونکہ وہ ان پھلوں کو ان پہلے پھلوں سے مشابہ پائیں گے)۔ اس کے یہ معنے نہیں کہ دنیا میں جو دودھ یا شہد یا انگور انار وغیرہ چیزیں ہم کھاتے پیتے ہیں وہی وہاں ملیں گی۔ نہیں! وہ چیزیں اپنی نوعیت اور حالت کے لحاظ سے بالکل اور کی اور ہوں گی۔ ہاں صرف نام کا اشتراک پایا جاتا ہے اور اگرچہ ان تمام نعمتوں کا نقشہ جسمانی طور پر دکھایا گیا ہے مگر ساتھ ہی ساتھ بتا دیا گیا ہے کہ وہ چیزیں روح کو روشن کرتی ہیں اور خدا کی معرفت پیدا کرنے والی ہیں ان کا سرچشمہ روح اور راستی ہے (جو ہمیں پہلے دیئے گئے تھے) سے یہ مراد نہیں کہ وہ دنیا کی جسمانی نعمتیں ہیں۔ بالکل غلط ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا منشاء اس آیت میں یہ ہے کہ جن مومنوں نے اعمال صالحہ کئے انہوں نے اپنے ہاتھ سے ایک بہشت بنایا جس کا پھل وہ اس دوسری زندگی میں بھی کھائیں گے۔ اور وہ پھل چونکہ روحانی طور پر بھی دنیا میں کھا چکے ہوں گے۔ اس لئے اس عالم میں اس کو پہچان لیں گے اور کہیں گے یہ تو وہی پھل معلوم ہوتے ہیں اور یہ وہی روحانی ترقیاں معلوم ہوتی ہیں جو دنیا میں کی ہوتی ہیں اس لئے وہ عابد و عارف ان کو پہچان لیں گے۔

میں صاف کر کے کہنا چاہتا ہوں کہ جہنم اور بہشت میں ایک فلسفہ ہے جس کا ربط باہم اسی طرح پر قائم ہوتا ہے جو میں نے ابھی بتایا ہے مگر اس بات کو کبھی بھی بھولنا نہیں چاہئے کہ دنیا کی سزائیں تنبیہ اور عبرت کے لئے انتظامی رنگ کی حیثیت سے ہیں۔ سیاست اور رحمت دونوں باہم ایک رشتہ رکھتی ہیں اور اسی رشتہ کے اظلال یہ سزائیں اور جزائیں ہیں۔ انسانی افعال اور اعمال اسی طرح محفوظ اور بند ہوتے جاتے ہیں جیسے فونوگراف میں آواز بند کی جاتی ہے۔ جب تک انسان عارف نہ ہو اس سلسلہ پر غور کر کے کوئی لذت اور فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔

(ملفوظات جلد دوم ص21)

حضور کا انڈونیشیا سے

خطبہ جمعہ

انڈونیشیا: 30 جون بروز جمعۃ المبارک:

75 ویں جلسہ سالانہ انڈونیشیا کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز نے آج یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جو ایم ٹی اے نے پاکستانی وقت کے مطابق صبح سوا دس بجے براہ راست نشر کیا۔ حضور انور کے خطبہ کے بعد نماز جمعہ سے پہلے انڈونیشین زبان میں خطبہ کا ترجمہ پیش کیا گیا۔ حضور انور نے اس خطبہ میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے صحابہ اور مختلف اقوام کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھا۔ اور فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے متعلق یہ آخری خطبہ ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضور کا سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو اور اس سفر کو ہر لحاظ سے کامیاب اور بابرکت فرمائے۔ آمین

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر شر سے بچائے۔

☆☆☆☆☆☆

اہم اعلان

○ وہ تمام طلباء و طالبات جنہوں نے انٹر میڈیٹ (F.A/F.Sc) کا امتحان دیا ہوا ہے اور نتائج کے بعد کسی حکومتی پیشہ ور تعلیمی ادارہ (میڈیکل کالج۔ انجینئرنگ یونیورسٹی۔ جنرل اکیڈمک یونیورسٹی) میں داخلہ کے خواہش مند ہوں ان کی اطلاع کے لئے تحریر کیا جا رہا ہے کہ داخلہ کے فارم جمع کرواتے وقت ان کو ڈومیسائل کی ضرورت پڑے گی اس لئے اولین فرصت میں ڈومیسائل بنوا لیا جائے تو بہتر ہے تاکہ بعد کی مشکلات سے بچا جا سکے۔

(نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 115)

سادہ غذا

حضرت میر مہدی حسین صاحب موج (وفات 31 اگست 1941ء) ایک عابد و زاہد اور نورانی اور وجیہہ شکل بزرگ تھے جنہیں حضرت مسیح موعود کی چاکری کا فخر و اعزاز حاصل ہوا اور انہوں نے امام الزمان کو بہت قریب سے بصیرت کی آنکھوں سے دیکھا۔ آپ بیان کرتے ہیں۔

ایک دفعہ حضور باہر تشریف لائے میاں نجم الدین صاحب مرحوم نے عرض کی حضور عبدالمحی عرب نے اپنا کھانا بورڈنگ میں کرلیا ہے۔ حضور نے فرمایا۔

جانے دو یہ لوگ کھانے کے بہت دلدادہ ہوتے ہیں اتنے میں عرب عبدالمحی آگیا۔ حضور نے فرمایا

یہاں ہمارے ہاں تو سادہ کھانے ہوتے ہیں۔ یہاں جو آئے وہ اپنا پیٹ کاٹ کر نہا ہر رکھ آئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں نہ کوئی لنگر تھا نہ کتب خانہ حالانکہ یہاں سب کچھ ہے۔

ہمارے ہاں پر تکلف کھانے نہیں پکا کرتے

(الحکم 14 جون 35ء)

ابدال بننے کی حقیقی راہ

حضور ایک دفعہ امرت سر کے سفر سے تشریف لائے۔ بازار میں کھڑے ہو کر حضور نے ان دوستوں کو جو گھیرا ڈالے کھڑے تھے فرمایا کہ

تم لوگ اپنے اندر تبدیلیاں کرو۔ جتنی تبدیلیاں کرو گے ابدال بن جاؤ گے۔

(الحکم 14 جون 35ء)

بیوی دعا سے اچھی ہوگئی

حضرت میر مہدی حسین صاحب موج فرماتے ہیں۔

میری بیوی ایک دفعہ بیمار ہوگئی۔ میں نے حضور سے ذکر کیا۔ تو حضور نے فرمایا کہ شربت بزوری بنالو میں بوجہ غربت بنا نہ سکا اگلے روز میں نے پھر رقعہ لکھا تو حضور باہر تشریف لائے۔ فرمایا شربت بنالیا ہے میں نے عرض کی کہ حضور دعا فرمائیں۔ آپ نے فرمایا کہ

نسخہ کو چھوڑ دو۔ میں دعا کروں گا

آپ نے دعا کی میری بیوی اچھی ہوگئی۔

(الحکم 14 جون 35ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے مثالی محبت

حضرت میر مہدی حسین صاحب موج فرماتے ہیں۔

میرے ایک بچہ پیدا ہوا۔ حضور نے مجھے 8 یوم کی رخصت دی۔ اور فرمایا کہ:۔

آپ کسی کا کام نہ کریں۔ گھر میں رہیں۔

ان ایام میں ہم سب باغ میں رہتے تھے۔ وہیں میاں عبدالحی کی آمین ہوئی۔ حضرت مولوی صاحب نے جلیبیاں تقسیم کیں مجھے مخفی طور پر کہا گیا تھا کہ تم اگر جلیبیاں کھاؤ گے تو بیمار ہو جاؤ گے۔ میں نے جلیبیاں لے کر اپنے بچوں کو دے دیں۔ جب مجلس برخاست ہوئی تو اور جلیبیاں منگوائیں۔ اور مجھے کھانے کو کہا۔ میں نے اسے ابتلا سمجھ کر کھانے سے انکار کر دیا۔ مولوی صاحب ناراض ہو گئے۔ جب حضرت مسیح موعود کو معلوم ہوا تو فرمایا:۔

مولوی صاحب کی چیز واپس نہ کیا کرو اگر تمہیں معذوری ہو تو کسی کو دے دیا کرو اور نہیں تو مجھے ہی دے دیا کرو۔

(الحکم 14 جون 35ء)

لنگر خانہ کی خدمت

حضرت میر مہدی حسین صاحب موج فرماتے ہیں۔

ایک دفعہ حضرت صاحب نے میرے سپرد لنگر خانہ کا انتظام کیا۔ اور مجھے فرمایا کہ:۔

میاں مہدی حسین ادھار نہ لینا۔ جس چیز کی ضرورت ہو مجھے کو خواہ آدھی رات ہو۔ آکر مجھے کو میں دوں گا۔

تھوڑا سا گوشت پکا لیا کرو۔ باقی دال

آپ نے مرچ متوسط رکھنے کے متعلق بہت تاکید فرمائی۔

(الحکم 14۔ جون 1935ء صفحہ 5)

◆◆◆◆◆◆◆

باب رحمت خود بخود پھر تم پہ وا ہو جائے گا
جب تمہارا قادرِ مطلق خدا ہو جائے گا

دشمنِ جانی جو ہوگا آشنا ہو جائے گا
بُوم بھی ہوگا اگر گھر میں ہُما ہو جائے گا

آدمی تقویٰ سے آخر کیمیا ہو جائے گا
جس مَسِ دل سے چھوئے گا وہ طلا ہو جائے گا

جو کہ شمع رُوئے دلبر پر فدا ہو جائے گا
خاک بھی ہوگا تو پھر خاکِ شفا ہو جائے گا

(کلام محمود)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 8 جولائی 2000ء

12-45 a.m	ایم ٹی اے بیلجیئم پروگرام۔
1-20 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
1-40 a.m.	خطبہ جمعہ۔
2-50 a.m.	مجلس عرفان۔ بیلجیئم (ریکارڈ۔4جون2000ء)
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر374
6-15 a.m.	خطبہ جمعہ۔
7-20 a.m.	اردو کلاس نمبر347
8-25 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے۔
9-00 a.m.	مجلس عرفان۔
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-20 a.m	ایم ٹی اے ماریشس پروگرام۔
12-05 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
12-50 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر374
1-50 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر347
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	ڈیش سیکھئے
4-55 p.m.	جرمن ملاقات (ریکارڈ۔25مارچ2000ء)
5-50 p.m.	بنگالی سروس۔
6-50 p.m.	کوئز: خطبات امام
7-20 p.m.	ایم ٹی اے ورائٹی
7-50 p.m.	چلڈرنز کلاس
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔

اتوار 9 جولائی 2000ء

12-55 a.m	عربی پروگرام۔
1-25 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
2-30 a.m.	ایم ٹی اے ورائٹی۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-50 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر375
6-10 a.m.	کینیڈین پروگرام۔
7-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر349
8-40 a.m.	ڈینش سیکھئے۔
8-55 a.m.	چلڈرنز کلاس
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-05 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
11-25 a.m.	جرمن ملاقات (ریکارڈ۔ 25 مارچ2000ء)
12-20 p.m.	ایم ٹی اے ورائٹی
12-35 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر375
1-45 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر349
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	چائنیز سیکھئے۔
5-10 p.m.	بنگ بلجہ سے ملاقات (ریکارڈ۔26 مارچ2000ء)
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-15 p.m.	خطبہ جمعہ۔
8-30 p.m.	چلڈرنز کلاس
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔
10-15 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر351
11-45 p.m.	لقاء مع العرب نمبر376

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی

لجنہ سے ملاقات

منعقدہ 7 نومبر 1999ء
لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تعاون سے مرتب کی گئی

سوال:- قادیان میں جو بیت الدعا ہے کیا وہاں ہر دعا قبول ہوتی ہے؟

جواب:- نہیں ضروری نہیں ہے۔

سوال:- آپ کے دور خلافت میں جماعت کو مختلف کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں مثلاً M.T.A تحریک وقف نو دعوت الی اللہ وغیرہ ان میں سے کون سی کامیابی پر آپ کو سب سے زیادہ خوشی ملی ہے؟

جواب:- سب سے خوشی ملتی ہے۔ اللہ کی دین ہے حضرت موسیٰ کی دعا ہے جو مجھے سب سے زیادہ پسند ہے۔ رب انی لما..... یعنی اے میرے پیارے اللہ جو بھی تو مجھے عطا کرے میں اسی کا فقیر ہوں۔ یہ دعا بہت پیاری لگتی ہے۔ آپ بھی کیا کریں اللہ کی طرف سے جو بھی ملے وہی اچھا ہوتا ہے۔ رسول کریم ﷺ کو اتنا پیار تھا خدا کی نعمتوں کے ساتھ کہ بارش کا جو بھی پہلا قطرہ ہوتا اسے اپنی زبان پر لیتے تھے کتنی پیاری بات ہے ہر چیز جو بھی خدا سے ملے اچھی ہوتی ہے۔

سوال:- میں نے ٹی وی کے ایک پروگرام میں بعض لوگوں کے متعلق سنا ہے کہ جب ان کو ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیا تو وہ لوگ Specialist کے پاس گئے تو ان کے علاج سے ٹھیک ہو گئے۔ حضور کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟

جواب:- یہ عام بات ہے معمولی بات ہے۔ کئی لاعلاج ہومیوپیتھک سے بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ کئی لاعلاج ایلوپیتھک سے بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کی دوا رکھی ہوئی ہے۔ اس لئے کسی بھی System سے پرہیز نہیں کرنا چاہئے۔ ہو سکتا ہے اس بیماری کی دوا اس System میں ہو۔

سوال:- کئی اچھی نظموں میں اچھی چیزوں کو بری چیزوں سے تشبیہ دی جاتی ہے جیسے حضرت مسیح موعود کا شعر ہے۔

خدا کا عشق ہے اور جام تقویٰ

اس میں تقویٰ اور خدا کے عشق کو شراب کے نشہ سے تشبیہ دی گئی ہے۔ اس کی وضاحت فرمائیں۔

جواب:- یہ تو سوچنے کی بات ہے جس چیز کا نشہ آئے اس کے لئے جام کا لفظ استعمال کرتے ہیں تو اب دیکھنے کی بات ہے اس میں تقویٰ ہے یا شراب۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں میرے جام میں تقویٰ بھرا ہوا ہے۔ خدا کا ڈر۔ خدا کا پیار۔ اس لئے یہ وہم دل سے نکال دو کہ جام سے مراد عام جام ہے۔ محاورۃً ان کا کہنے کا مطلب یہ تھا کہ شراب کیوں کہتے ہیں۔ شراب اس لئے کہتے ہیں کہ شراب کا نشہ ہوتا ہے۔ جس کو اللہ سے پیار ہو اسے پیار کا نشہ ہو جاتا ہے۔

سوال:- حضور جب آپ سولہ سترہ سال کے تھے تو آپ غیر از جماعت دوستوں کو کس طرح دعوت الی اللہ کرتے تھے؟

جواب:- پہلے دوست بناتا تھا۔ پھر دعوت الی اللہ کرتا تھا۔ کافی دوست ایسے بنائے ہوئے تھے کالج میں۔ اول تو اچھے لڑکے دوست بنا کرتے تھے۔ پھر دوستی کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ بات کھل جایا کرتی تھی پھر دعوت الی اللہ شروع ہو جاتی تھی۔ بہت پیارے پیارے ایسے دوست تھے۔

سوال:- آپ کو خلافت کے بعد معلوم ہوا کہ آپ کے والد حضرت خلیفہ ثانی اور والدہ حضرت ام طاہر کو علم تھا کہ آپ خلیفہ بنیں گے۔ خلیفہ بننے کے بعد آپ نے ان کے بارے میں کیا محسوس کیا تھا؟

جواب:- ان کے بارے میں بعد میں کیا محسوس کرنا تھا جو عرصہ سے محسوس کرتا رہا ہوں وہی کرتا رہا ہوں۔ یہ روایت ہے ایک بلقیس صاحبہ ہوتی تھیں چوہدری مشتاق صاحب کی بیگم ہالینڈ میں انہوں نے مجھ سے بیان کی تھی۔ اللہ بہتر جانتا ہے۔ کیا بات تھی۔ کہتی ہیں کہ میں ایک دفعہ گھر آئی تو تمہاری امی بہت رو رہی تھیں میں نے حیرت سے وجہ پوچھی تو فرمایا میں خوشی سے رو رہی ہوں۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا طاہر ہے اس کے متعلق حضرت صاحب نے بتایا ہے کہ یہ خلیفہ بنے گا۔ اس زمانے کی پیشگوئی دیکھو کس طرح پوری ہوئی۔ اللہ کے کام ہیں۔

سوال:- کیا ہر خلیفہ کو حضرت مسیح موعود کی الیس اللہ کی انگوٹھی پہننا ضروری ہے؟

جواب:- نہیں ضروری نہیں۔ یہ اللہ کی رحمت ہے کہ وہ جو انگوٹھی مصلح موعود کے حصہ میں آئی تھی میرے ابا جان کے حصہ میں تو آپ نے وصیت کی تھی کہ یہ میری ملکیت نہیں جماعت کی ملکیت ہے۔ اس لئے جو بھی بعد میں خلیفہ بنے گا۔ اس کو یہ انگوٹھی جماعت کی طرف سے تحفہ ملے گی۔ مجھے بھی ملی تھی اس لئے میں بہت احتیاط کرتا ہوں۔ اب میں نے نہیں پہنی ہوئی۔ نشان پڑا ہوا ہے ابھی تک اس لئے کہ خدانخواستہ کہیں گر نہ جائے۔ کبھی اس کو تھوڑا موٹا کرتا ہوں۔ چاندی لگا کر۔ لیکن پھر بھی خطرہ رہتا ہے۔ کوشش کرتا ہوں جمعہ پہ جانے کے سوا جہاں تک ممکن ہے اس کو اتار کے سنبھال کے رکھ دوں۔ کہیں گر جائے تو بڑی مصیبت پڑتی ہے بہت احتیاط کرنا پڑتی ہے۔ ابھی کل کا واقعہ ہے بڑا حیرت انگیز انگوٹھی میری غائب اور بڑی سخت مجھے گھبراہٹ شروع ہوئی۔ ہر چیز دیکھی کپڑے دیکھے سارے اوپر گیا اپنی پتلون کی جیبیں سائیڈ کی جیبیں ہر چیز دیکھی کہیں نام و نشان نہیں ملا۔ تو میں بڑا سخت گھبرا گیا۔ انگوٹھی میری گم ہوتی ہے تو مجھے بڑا ڈر لگتا ہے۔ کہ اللہ کا احسان تھا اور میں نے ضائع کر دیا۔ پتہ نہیں کیوں مجھے خیال آیا کہ میں نے کہا سیفی سے پوچھوں۔ شاید میرے کپڑے وہ لے گیا ہو اس نے کہا میں تو کپڑے لے کر نہیں گیا۔ پھر کہا میں ابھی ڈھونڈتا ہوں۔ میں نے کہا تم بیچارے کہاں سے ڈھونڈو گے تو کہنے لگا بس میں ڈھونڈتا ہوں۔ اور آکر دو منٹ کے اندر انگوٹھی لا کر پکڑا دی۔ میں نے کہا سیفی تم نے یہ کیا جادو کیا ہے۔ کہتا ہے بس یہ اللہ کی شان ہے دیکھو اگر میں سیفی کو نہ بلاتا تو مجھے پندرہ دن، بیس دن، پچیس دن کتنی سخت گھبراہٹ رہتی تھی۔ ہوا یہ کہ رات کو پہن کے سویا ہوں تو سوتے میں خیال آیا ہے کہ انگوٹھی کی ہتک نہ ہو جائے جسم کے نیچے نہ آ جائے۔ تو اتار کر میں نے سوتے میں ہی لحاف کے کنارے رکھ دی باہر کی طرف۔ لحاف کے باہر اس طرف پڑی رہی اٹکی رہی اور سیفی جب آیا۔ اور اس نے جاتے ہی لحاف اٹھایا تو کھڑک کی آواز آئی تو انگوٹھی ساتھ والی چارپائی کے نیچے پڑی تھی۔ اسی وقت اٹھا کر لایا کہا یہ لیں آپ کی انگوٹھی اس لئے میں بڑا بچا کر رکھتا ہوں۔ میں نے اس کو ڈبیہ میں ڈالا ہوا ہے۔ صرف جمعہ پر پہنتا ہوں۔ اور جا کر اتار دوں گا انشاء اللہ اگر یاد رہے گا تو میں وہیں رکھ دوں گا۔ اب میں نے سوچ لیا ہے قریبی طریقہ جب انگوٹھی اتارا کروں گا تو ایک چھوٹی سی کاپی بناتا ہوں۔ اس پر لکھا کروں گا۔ یہ انگوٹھی میں نے فلاں فلاں وقت اتاری اور فلاں جگہ رکھی ہے۔ گھبراہٹ ہو تو وہاں سے لے لینا یہ طریقہ ہے شاید کام آ جائے۔

سوال:- کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زبان الہامی طور پر سکھائی ہے۔ اور پہلی زبان عربی تھی۔ کیا یہ زبان کسی ایک شخص کو سکھائی گئی تھی یا بیک وقت بہت سے انسانوں کو مختلف علاقوں میں سکھائی گئی تھی؟

جواب:- عربی زبان الہامی زبان ہے اس لئے یہ کہنا کہ پہلے حضرت آدم کو زبان سکھائی گئی تھی۔ یہ بھی درست نہیں بنتا۔ کیونکہ اس سے پہلے زبان عام تھی اور بہت پہلے زبانیں پھیل چکی تھیں۔ چین میں چینی زبان بولی جاری تھی اس کا مطلب یہ ہے کہ بہت پرانی بات ہے۔ بہت پہلے عربی زبان بنی ہے۔ اور عربی سے ہر زبان بنی ہے۔ اور ہر ملک میں جا کر اس کا رنگ اختیار کر لیا۔ ہمارے شیخ محمد احمد صاحب مظہر ہوتے تھے لائلپور کے امیر ان کو عربی زبان کا بڑا شوق تھا۔ 42 زبانوں پر انہوں نے کام کیا۔ ثابت کیا کہ 12 اصول ہیں جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائے ہیں ان کو Apply کرو تو Trace Back ہو جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی کتاب منن الرحمان وہ بھی ایک معجزہ ہے۔ اس میں آپ نے 12 اصول بیان کئے ہیں۔ فرمایا ہے کہ ان 12 اصولوں میں سے کوئی نہ کوئی ضرور لگے گا۔ اور ہر لفظ کی پہچان آ جائے گی اور اس میں سے ایک یہ طریقہ بھی تھا کہ سب لفظوں کے اندر کچھ بنیادی لفظ ہوتے ہیں Vowels جو ہیں ان کو اڑا دو۔ تو بنیادی لفظوں کو دیکھو۔

۔ اس طرح شیخ صاحب نے ہر زبان کو حل کر دیا زبانیں بھی نہیں آتی تھیں یہ تو نہیں کہ 42 زبانیں پڑھی ہوئی تھیں۔ وہ صرف Trace کرتے تھے اور لفظ نکال کے وہ ثابت

کرتے تھے کہ دیکھو عربی سے بنی ہوئی ہے کسی اور زبان سے یہ اصول استعمال کریں تو زبان نہیں بنتی۔ صرف عربی زبان ہے جو Trace ہو سکتی ہے۔

سوال:۔ وکالت کے پیشہ میں بعض دفعہ ایسے لوگوں کا بھی دفاع کرنا پڑتا ہے جن کے بارے میں علم ہوتا ہے۔ کہ وہ واقعی مجرم ہیں لیکن قانون کے تحت انہیں سزا سے بچایا بھی جاسکتا ہے تو کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

جواب:۔ وکیل کو تو پتہ نہیں کہ کسی نے جرم کیا ہے کہ نہیں۔ مگر اس کے دفاع کے لئے ضروری ہے کہ جس نے اسے وکیل رکھا ہوا ہے۔ اس کو ساری باتیں بتادے۔ اور جب وہ Confidence میں آ کے بتادے تو وکیل کو حق نہیں ہے کہ Confidence میں جو باتیں بتائی ہوئی ہیں وہ دوسروں کو بتائے۔ فیس طے ہو گئی ہے اس کو وکیل بننا پڑتا ہے۔ مگر یہ اس کا اخلاقی فرض بنتا ہے کہ آگے کسی کو نہ بتائے قانون کا بہانہ ڈھونڈ کر بھی ہے اس کی خدمت کرے۔ مگر شیخ محمد احمد صاحب مظہر جن کا ذکر میں نے کیا ہے۔ وہ بہت متقی آدمی تھے۔ بہت ڈرتے تھے خدا سے اور خدا کی محبت بہت تھی۔ ان کا طریقہ یہ تھا انہوں نے خود مجھے بتایا ہوا ہے کہ اپنے موکل سے پوچھا کرتا تھا۔ بتاؤ بھئی کوئی جرم کیا بھی ہے تم نے کہ نہیں۔ تو وہ وکیل سمجھ کے بے تکلف بتادیا کرتا تھا تو کہتے تھے بس ٹھیک ہے اب یہ بات مجھ تک رہے گی میں آگے نہیں بتاؤں گا۔ لیکن اپنا وکیل اور کرلو۔ کبھی بھی اس کے وکیل نہیں بنتے تھے۔ جو کہتا تھا کہ نہیں کیا جرم تو اس سے جرح کیا کرتے تھے۔ اور پتہ لگے کہ وہ سچ بول رہا ہے تو پھر اس کی زبردست حمایت کیا کرتے تھے اور بڑے بڑے مشکل کیس بھی آپ جیت جایا کرتے تھے۔ اور ججز کو بھی پتہ لگ گیا تھا کہ شیخ محمد احمد غلط کیس نہیں لیتا اور اس لئے ان کا جانا ہی ان کے مؤکل کے حق میں ایک قسم کی ضمانت تھی۔ کہ ٹھیک ہوگا تو شیخ محمد احمد کے پاس آئے گا۔

سوال:۔ برطانیہ کی بادشاہت کے متعلق حضور کا کیا خیال ہے؟

جواب:۔ انگلستان کی Royal فیملی تو گھسٹ ہی رہی ہے بیچاری۔ اور ڈیموکریسی کی غلام بن چکی ہے اس لئے نام کی ہے۔ رہنے دو کیا فرق پڑتا ہے اور ملکہ کی صحت اچھی بھلی ہے کافی۔ اور بیٹا بڑا ہوتا جا رہا ہے۔ اور پتہ نہیں کون پہلے فوت ہوتا ہے اللہ بہتر جانتا ہے۔

سوال:۔ لڑکیوں کو اپنے کزن بھائیوں سے پردہ کرنا ضروری ہے کہ نہیں؟

جواب:۔ عام طور پر تو لوگ نہیں کرتے۔ مگر اس لئے نہیں کرتے کہ شریف بچے ہوتے ہیں اگر کسی کزن کے متعلق خطرہ ہو کہ آوارہ ہے۔ یا بری نظر ڈالنے والا ہے تو اس سے ضرور پردہ کرنا چاہئے۔ ہمارے ابا جان تو پردہ کروایا کرتے تھے کزن سے لیکن وہ سبق دینے کے لئے تھا بعد میں ڈھیل ہو گئی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نہیں کروایا کرتے تھے۔ لیکن اس اعتماد کی وجہ سے کہ شریف بچے ہیں تو ایسی کوئی ضرورت نہیں۔ مگر پھر بھی اپنے آپ کو ڈھانپ کر رکھنا چاہئے۔ ٹھیک ہے کم سے کم پردہ یہ ہے کہ اپنے آپ کو ڈھانپ کر رکھو۔

سوال:۔ لڑکیوں کو پردہ کس عمر میں شروع کرنا چاہئے؟

جواب:۔ جب لڑکیاں جوان ہو جائیں۔ جب لڑکیاں ایسی ہو جائیں کہ وہ Attract کریں کسی کو تو اس وقت پردہ شروع کر دینا چاہئے۔

سوال:۔ آپ نے بیت الدعا کی اینٹ انگلستان کی نئی بیت الذکر کی بنیاد میں رکھی ہے۔ کیا اس سے پہلے بھی کہیں بیت الدعا کی اینٹ رکھی گئی ہے؟

جواب:۔ کئی دفعہ رکھی ہے مختلف جگہ پر رکھی ہے۔

سوال:۔ حضور کیا احمدی بچیوں کو Professional تعلیم حاصل کرنی چاہئے؟ جسے وہ بعد میں Profession کے طور پر استعمال کر سکیں؟

جواب:۔ جہاں تک Profession کا تعلق ہے اس میں کئی ایسے Profession ہیں جن میں بہت خدمت کرنے کا موقع ملتا ہے۔ مثلاً ڈاکٹرز ہیں سرجنز ہیں تو ایسی عورتیں اللہ کے فضل سے بہت خدمت خلق کر سکتی ہیں۔ جہاں تک وکالت کا تعلق ہے۔ وکالت میں بھی ایک قسم کی حفاظت تو ہوتی ہے ان کی لیکن کئی قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے گندے قسم کے چھپے ابھی بات ہو رہی تھی ان کو وہ باتیں بھی بتانا پڑتی ہیں اس لئے جہاں تک ممکن ہے احتیاط کرنی چاہئے۔ لیکن اب وکالت کا پیشہ بھی بڑا ضروری ہوتا جا رہا ہے۔ احمدی وکیل لڑکیاں بھی چاہئیں ہوتی ہیں تو اگر وہ اپنی پوری احتیاط کریں اور شیخ محمد احمد صاحب والا سلوک کریں تو میرا خیال ہے پھر کوئی حرج نہیں۔ ٹھیک ہے۔ جب اندازہ لگایا کہ ایک شخص گندا ہے تو اس کو کہا معاف کرنا بابا چھٹی۔ کسی اور سے بات کرو۔

سوال:۔ حضور جو لوگ مسلمان نہیں ہیں کیا وہ جنت میں جاسکتے ہیں؟

جواب:۔ اللہ میاں کی مرضی ہے۔

سوال:۔ کیا نظر لگنا صحیح ہے؟

جواب:۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ نظر لگ جاتی ہے مگر میں نے جو غور سے دیکھا ہے وہ یہ ہے کہ بعض دفعہ توجہ کا اثر پڑتا ہے۔ اسے مسمریزم کہتے ہیں نظر لگنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ کسی کا بچہ ہی نہ ہو کوئی کہہ دے کسی عورت نے نظر ڈال دی ہے۔ مگر کھانا کھاتے وقت بعض دفعہ لوگوں کے ہاتھ سے لقمہ گر جایا کرتا ہے۔ تو ہمارے ابا جان کو بالکل وہم کوئی نہیں تھا۔ لیکن ہماری ایک بہن کے متعلق کہا کرتے تھے۔ کہ میں جب لقمہ کھاتا ہوں تو جب یہ توجہ کرے تو میرے ہاتھ سے گر جاتا ہے۔ اور واقعتاً وہ بات ٹھیک نکلی تو نظر لگنے کا اتنا مطلب ہے کہ مسمریزم ٹائپ کی چیز ہے۔ مگر باقی جو وہم ہیں وہ فضول ہیں۔ کہ نظر لگ گئی ہے فلاں کا بچہ نہیں ہو رہا یہ سب جھوٹ ہے۔

سوال:۔ حضور آپ نے اس سال انٹرنیشنل مجلس شوریٰ میں فرمایا تھا کہ 2001ء تک جماعت کو اپنا لٹریچر دنیا کی دس فیصد آبادی تک پہنچانا چاہئے میرا سوال یہ ہے کہ یہ لٹریچر کس طریقہ سے پہنچانا چاہئے اور کیا یہ کوئی خاص لٹریچر ہے؟

جواب:۔ یہ تو اب پہنچ ہی رہا ہے خدا کے فضل سے جوں جوں جماعت پھیل رہی ہے لٹریچر کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی ہو رہا ہے اور پہنچ بھی رہا ہے۔ میرا خیال ہے اس صدی کے آخر تک ہم انشاء اللہ 1/10 آبادی دنیا کی جو ہے اس تک اپنا لٹریچر پہنچا دیں گے۔ اگلے سال اور پھر اس سے اگلے سال ٹھیک ہے کافی تیزی سے ترقی ہو رہی ہے۔

سوال:۔ حضور آپ کی والدہ حضرت ام طاہر کی کون سی پسندیدہ عادات آپ نے اپنائیں؟

جواب:۔ ان کو ایک تو رسول اللہ ﷺ سے بہت عشق تھا اور یہ مجھے بہت پسند آئی۔ بچپن سے دل پر اثر ہے اس بات کا۔ اور جس طرح بچوں کو لوریاں دیتے ہیں اس طرح وہ نغمہ مجھے ان کا یاد ہے بہت کم موقع ملتا تھا ان کو بچوں کا خیال رکھنے کا۔ مگر مجھے وہ یاد ہے۔

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ

بڑے درد سے پڑھا کرتی تھیں۔ ایک تو یہ بات مجھے ان کی بہت پیاری لگتی تھی۔ دوسرا نماز کا بڑا شوق تھا۔ میں کئی دفعہ بتا چکا ہوں وہ مؤذن میرا ابھی تک زندہ ہے۔ جرمنی میں جس کو یہ حکم ملا ہوا تھا کہ مجھے جا کے اٹھاؤ صبح نماز پر اور میری نیند بڑی پکی ہوتی تھی۔ اب تو دوائیاں وغیرہ کھانی پڑتی ہیں بعض دفعہ۔ مگر بہت پکی نیند تھی اتنی کہ گرتے ہی سو جاتا تھا۔ وہ زمانہ ہی بڑے مزے کا تھا اس وقت تکیے پہ سر رکھا اور پتہ نہیں کہاں گئے۔ اور سوتے میں عجیب و غریب باتیں میں نے سوچی ہوتی تھیں۔ عطا محمد ان کا نام تھا جو مجھے نماز کے لئے جگانے آتے ہوتے تھے۔ ویسے تو ساری نمازوں پر سب بچوں کو بہت زور دیا کرتے تھے۔ مگر صبح کی نماز کی عادت جو ہے اُمی کی وجہ سے پڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے عطا محمد کو کہا ہوا تھا کہ آکر اس کو ہلایا کرو اور اچھی طرح جگایا کرو۔ اور جب جاگ جائے تو اس کو (بیت) میں لے جاؤ۔ اگر نہ جاگے تو اٹھا کر لے جاؤ اور گرمیاں ہوں یا سردیاں ٹونٹی کے نیچے جا کر اس کا منہ رکھو۔ اور جب پانی پڑے گا پھر آنکھ کھلے گی۔ اور مجھے یہ یاد ہے بڑا لطیفہ ہے یہ بھی کہ وہ مجھے ٹانگ سے ہلایا کرتا تھا۔ تو میں کہتا تھا ٹانگ تو اٹھ گئی ہے اب اور کیا کر رہے ہو۔ پھر وہ بازو ہلایا کرتا تھا۔ تو میں کہتا بازو تو اٹھ گیا بس چھوڑو پیچھا پھر وہ دوسری ٹانگ ہلاتا تھا۔ پھر میں وہی جواب دیتا تھا یہ بھی ٹانگ اٹھ گئی ہے بس۔ پھر بایاں بازو میں نے کہا بس بھی کرو اب' تو پھر مجھے اٹھا کر لے جاتا تھا اور گرمیاں ہوں یا سردیاں ٹونٹی کے نیچے میرا منہ رکھ کے تو ایک دم ٹونٹی کھول دیتا تھا۔ پھر ایک دم میں سارا اٹھ جایا کرتا تھا۔ دایاں بازو۔ بایاں بازو سب اکٹھے اٹھ جاتے تھے سارے۔ یہ بات مجھے یاد ہے جو بہت اچھی لگا کرتی تھی۔

سوال:۔ حضور انسان علم میں تیزی کے ساتھ ترقی کر لیتا ہے لیکن اکثر عمل میں پیچھے رہ جاتا ہے۔ علم اور عمل میں ہم کیسے توازن قائم رکھ سکتے ہیں؟

جواب:۔ یہ معاملہ تو ایسا ہے جو ہر نیک انسان کو ہر مومن کو پتہ ہونا چاہئے پہلے ہی۔ علم اور عمل یہ دو الگ الگ چیزیں نہیں ہیں۔ جتنا علم بڑھے اتنا ہی عمل کی توفیق ملتی ہے حضرت مسیح موعود نے اس مسئلہ کو کئی طریقوں سے چھیڑا ہوا ہے۔ ایک یہ کہ آپ کو پتہ ہے ایک بل سے سانپ نکل کے بار بار دیکھ رہا ہے۔ علم ہے کیا آپ اس میں انگلی ڈالیں گی؟ کیوں نہیں ڈالیں گی علم کامل ہے تو عمل بھی ساتھ کامل ہوتا

ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا اگر سچا علم ہو تو اس کے نتیجہ میں عمل خود بخود بن جاتا ہے۔

سوال:۔ ہم اگر نماز عصر پڑھنا بھول جائیں تو ہم اس کو مغرب کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں؟

جواب:۔ نہیں جمع وہ نمازیں ہوا کرتی ہیں جن میں آپس میں میل ہو ظہر عصر کے ساتھ۔ اور مغرب عشاء کے ساتھ لیکن ایک اور مسئلہ یہ بھی ہے کہ جب نماز قضا ہو جائے تو جس وقت یاد آئے اس وقت پڑھ لو تو اگر مثلاً مغرب کی نماز شروع ہو چکی ہے اور باجماعت ہو رہی ہے تو پہلے وہ پڑھنی ضروری ہے۔ بعد میں نماز عصر یاد آئے تو پڑھ سکتے ہیں۔ او وا اگر پہلے یاد آجائے تو پہلے نماز عصر پڑھ لیں پھر اس کے بعد مغرب کی نماز ہو جائے گی۔

سوال:۔ کیا آپ Fictional کتابیں پڑھتے ہیں اگر پڑھتے ہیں تو آپ کا پسندیدہ مصنف کون ہے؟

جواب:۔ میں نے تو بے شمار کتابیں پڑھی ہوئی ہیں کوئی حساب ہی نہیں۔ آجکل بھی پڑھتا ہوں۔ Fiction میں مختلف قسم کے Fictions جو ہیں شاید ہی کوئی لٹریچر ہو جو میں نے نہ پڑھا ہو قادیان میں جو لائبریری ہوا کرتی تھی۔ اس کا نام تھا امتہ الحی لائبریری۔ وہ ہمارے گھر میں ہوتی تھی۔ تو اتنی چوری میں کیا کرتا تھا میں اب بھی مان لیتا ہوں وہ عورت جو وہاں انچارج تھی اس سے پہلے میں جا کر کنڈی کھول آیا کرتا تھا اور جب وہ چلی جاتی تھی تو میں اندر سے داخل ہو کے کتابیں اٹھانے لگ جاتا تھا۔ اور پڑھائی کی کتابیں تو پڑھی ہی نہیں کبھی اور Fiction کی ساری کتابیں اس کی لائبریری کی پڑھ لیں اس میں ترجمہ تھا ہر بڑی کتاب کا۔ ایک کتاب مجھے یاد ہے فسانۂ عجائب بہت بڑی کتاب تھی اس کا بھی ترجمہ تھا وہ بھی میں نے ساری پڑھی تھی۔ پھر ایک مصری جادوگر کی بہت زبردست کتاب تھی وہ بھی میں نے ساری پڑھ لی تھی اور اس کے بعد جب میں نے انگریزی شروع کی تو اکثر تو میں پہلے کتابیں پڑھ چکا تھا۔ جو باقی بچیں وہ بھی پڑھنی شروع کر دیں اور آجکل بھی پڑھ لیتا ہوں۔ آجکل جو کتاب پڑھ رہا ہوں وہ ایک Lawyer کی کتاب ہے وکیل کی۔ اس کی دو کتابیں بڑی مشہور ہیں ایک کلب ہے شاید اس کا نام اور ایک کا نام مجھے یاد نہیں' پڑھ رہا ہوں مگر نام مجھے بھول گیا ہے طوبیٰ نے لا کے دی تھی مجھے' بہت مزے دار کتاب ہے وکالت کے پیشے کے متعلق اس نے جو اندر کے گند ہیں وہ سب کھولے ہوئے ہیں وکیل کیا کیا شرارتیں کرتے ہیں کیا کیا بے ایمانیاں کرتے ہیں۔ اور کسی وکیل کا کہتا ہے اعتبار نہ کرنا خود بھی وکیل ہے اور کہتا ہے وکیل کا اعتبار نہ کرو۔ بڑی بڑی مصیبتیں ڈالتے ہیں۔ اور ایک آجکل جو میں کتاب پڑھ رہا ہوں بہت مزے کی کتاب ہے۔ اس میں ایک لڑکا ہے مارک اس کا چھوٹا بھائی بھی ہے۔ ان دونوں نے کسی کو خودکشی کرتے ہوئے دیکھ لیا ہے بہت مزے دار کتاب ہے ہوا یہ کہ دونوں شرارتی لڑکے تھے۔ جنگل میں جا کے چھپ کے سگریٹ پیا کرتے اور اپنی اماں کے سگریٹ چرایا کرتے تھے۔ تو وہ چھپ کر سگریٹ پی رہے تھے کہ دیکھا موٹر میں ایک آدمی بیٹھا ہوا ہے۔ اور وہ لگتا تھا کہ خودکشی کرنے لگا ہے اس کی حرکتیں کچھ ایسی تھیں زور زور سے بول رہا تھا۔ یہ جو مارک وغیرہ ہیں وہ کوشش کرنے لگے کہ کسی طرح اس کو بچا لیں مارک اندر جا کے موٹر میں جا کے دروازہ کھول کے اس کے پاس بیٹھ گیا تو اس نے ڈرانا شروع کیا اس کو کہ نکلو یہاں سے دفع ہو مگر مارک نے کئی کتابیں پڑھی ہوئی تھیں۔ یا ناولیں پڑھی ہوئی تھیں۔ فلمیں دیکھی ہوئی تھیں اس کو یہ پتہ تھا کہ اگر کسی شخص کی توجہ ہٹانی ہو تو اس کا یہ طریقہ ہے کہ اس سے باتیں کرتے رہو۔ اس سے باتیں کرنے لگ گیا۔ اس نے ہزار جھاڑا لیکن مارک نے باتیں نہیں چھوڑیں اور آخر اس سے پوچھ لیا کہ تم خودکشی کیوں کرنا چاہتے ہو۔ اس نے گولی ماری خالی۔ وہ دروازے کے پار شیشے کے پار ہوئی۔ شیشہ قائم رہا صرف سوراخ ہوا۔ لیکن پھر بھی پوچھتا رہا۔ اس شخص نے خودکشی کرنے کا طریقہ یہ سوچا تھا کہ ایگزاسٹ پائپ موڑ کر کار کے اندر داخل کیا ہوا تھا۔ اس طرح کاربن مونو آکسائیڈ سے آہستہ آہستہ نیند آجاتی ہے اور اس میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ کئی لوگ جو گیس سے مرتے ہیں بیچارے وہ بے ہوش ہو جاتے ہیں۔ ان کو پتہ ہی نہیں لگتا تھا کہ کیا ہوا تھا۔ اس نے یہ ترکیب بنائی ہوئی تھی۔ مارک کا چھوٹا بھائی بھی بڑا چالاک تھا۔ اس نے دیکھا کہ میرا بھائی نہیں آرہا اسے ڈر بھی لگ رہا تھا۔ پیچھے پیچھے آ کے تو اس نے آرام سے پائپ نکال دیا۔ کیونکہ بھائی بھی اندر تھا۔ اس کو ڈر تھا کہ بھائی بھی نہ مر جائے تو وہ بیٹھا انتظار کر رہا ہے کہ موت نہیں آرہی۔ آخر اس نے پھر پوچھا تم کیوں خودکشی کرنے لگے ہو تب اس نے بتایا فلاں جو بہت بڑا سینیٹر ہے وہ قتل ہو گیا اور جنہوں نے قتل کروایا تھا وہ میرے پیچھے پڑے ہوئے ہیں اس طرح لمبی کہانی ہے۔

سوال:۔ حضور قرآن کریم میں ہے کہ اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے مگر یہ بھی آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ شرک معاف نہیں کرے گا۔ کیا یہ تضاد نہیں ہو جاتا؟

جواب:۔ ایک تو یہ بات سمجھنا ضروری ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ شرک معاف کر دیتا ہے بشرطیکہ زندگی میں انسان توبہ کر لے اس لئے یہ خیال غلط ہے کہ شرک کسی صورت میں معاف نہیں ہوتا۔ بڑے بڑے عظیم الشان صحابہ تھے جو ایمان سے پہلے مشرک ہوا کرتے تھے۔ پھر دیکھو کتنے جان فدا کرنے والے صحابی بن گئے۔ کیونکہ زندگی میں توبہ کر گئے۔ لیکن اگر کوئی مشرک فوت ہو جائے اور وہ مشرک ہی فوت ہو تو وہ اس آیت کے تابع ہو گا کہ خدا اس کو نہیں بخشے گا۔

پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

ایک اور شمع بجھی

ایک اور شمع بجھی' ایک اور ستارہ افق کے اس پار اتر گیا۔ احمدیت کا ایک عظیم سپوت رخصت ہوا۔ بہت سے مداحوں کو حیران و گریاں چھوڑ کر' اپنے چہرے پہ ایک تبسم سجائے' الوداع کہہ گیا۔ خواجہ سرفراز صاحب ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔ مگر کتنا بڑا انعام پا گئے' اپنے آقا سے فرمایا "ان کی خدمات آب زر سے لکھے جانے کے لائق ہیں۔" کتنی خوبصورت زندگی' کتنی قابل رشک موت! ماتھے پہ اپنے آقا کا دیا ہوا انعام سجائے' ایک فعال اور کامیاب زندگی کے بعد وہ اللہ کے حضور سرخرو ہوئے اور یقیناً وہاں بھی بہت بڑا انعام ان کا منتظر ہو گا۔ خواجہ صاحب کے بہت سے دوست و مداح ان کے متعلق بہت کچھ لکھیں گے کیونکہ انہوں نے ایک بھرپور زندگی گزاری۔ بہتوں کا بھلا کیا۔ کئی ایک کے دل جیتے۔ بہت سے محب و مداح پیدا کئے مگر خاکسار نہ ان سے کسی دوستی کا دعویٰ کر سکتا ہے نہ کسی لمبی قربت کی سعادت حاصل کرنے کا۔ کیونکہ ان سے محض دو تین ہی ملاقاتیں ہوئیں اور وہ بھی انتہائی مختصر سی۔ مگر وہ ایسا پیار نچھاور کر گئے۔ اپنی محبت اور شفقت سے ایسا گرویدہ بنا گئے کہ میں انہی کا ہو کے رہ گیا۔ ایک ہنستا مسکراتا انسان' ایک مجسم محبت و شفقت وجود' جو جس کے قریب آیا اسے متاثر کر گیا۔

میری ان سے پہلی ملاقات پچھلے سال مجلس مشاورت کے موقعہ پر ہوئی۔ خدام الاحمدیہ کے گیسٹ ہاؤس میں چھ سات مہمان ٹھہرے ہوئے تھے۔ ان میں سے ایک خاکسار بھی تھا۔ صبح کو ناشتے پہ اور شام کے کھانے پہ سب اکٹھے ہوتے۔ کبھی کوئی علمی موضوع چھڑ جاتا' کبھی جماعتی واقعات کی بات ہوتی۔ وہاں ایک صاحب مقدمات میں ملوث کئے گئے احباب کی بات اور ان کے دفاع میں دیئے گئے دلائل۔ اتنے مضبوط' اتنے انوکھے' اتنے بے شمار' چہرے پہ تبسم سجائے' ایک فاتحانہ انداز میں سناتے۔ میں اس قابل ایڈووکیٹ کو داد دیئے بغیر نہ رہ سکتا۔ دلائل کتنے وزنی' تکلم میں کیا خود اعتمادی' چہرے پر ایک بشاشت تعارف ہوا تو معلوم ہوا کہ آپ ہیں خواجہ سرفراز صاحب ایڈووکیٹ دوستوں کی باتوں سے پتہ چلا کہ کتنی خدمت کی اس عظیم انسان نے اسیران راہ مولا کی خاطر اوقات اپنا گھر چھوڑا۔ اپنی آمدنی کا خیال چھوڑا اور محض للہ میدان میں کود پڑے۔ ہر میدان میں کامیاب و کامران' بہت سے نوجوانوں کو کال کوٹھڑیوں سے نکال لائے۔ ان کی زندگی سنواری' ان کی ماؤں کے کلیجوں کو ٹھنڈک پڑی اور جماعت کے معززین کو ایک اور خوشی ملی۔

ایک نوجوان کا چہرہ مسرت سے تمتمایا تو ایک اور کیس منتظر پایا۔ اور فائلیں کھل گئیں۔ پھر سوچ کا عمل شروع ہوا۔ پھر ایک اور معرکہ سر کرنے کی تیاری مسلسل کام مگر نہ ستائش کی تمنا نہ صلہ کی پرواہ ایک ہمدرد' ایک مخلص' ایک بے لوث انسان خدمت دین کئے جا رہا ہے۔

میں دو روز ان کی پرلطف' پرمغز' باتیں سنتا رہا۔ مشاورت کے آخری روز دوپہر کے کھانے پر اپنا تفصیلی تعارف کروانے کی جرات کی۔ اپنے ننھیال کا ذکر کیا کہ ان کا تعلق بھی سیالکوٹ سے تھا۔ اپنے نانا حضرت میاں نظام الدین صاحب کا نام لیا تو وہ خوشی سے کھل اٹھے۔ وہ نہ صرف ان کے جاننے والے بلکہ ان کے مداح بھی نکلے۔ اور یہ خوشکن خبر مجھے انہوں نے دی کہ میرے نانا نہ صرف بڑے خادم دین تھے بلکہ کھیلوں کے سامان کے پائینیئر تھے جنہوں نے ہندو سپورٹس مینوفیکچرز کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ خواجہ صاحب اس خاندان کے سارے افراد سے واقف تھے۔ ایک کے ذکر کے بعد دوسرے کا ذکر شروع ہو گیا اور میں نے ایک عجیب سی

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32782 میں شگفتہ طاہرہ بنت بشیر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/- 150 D M ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شگفتہ طاہرہ جرمنی گواہ شد نمبر1 بشیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر2 شفیق احمد جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32783 میں ملک مبشر احمد مجوکہ ولد ملک محمد عبداللہ مجوکہ قوم مجوکہ ملک پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ P/O خاص ضلع سرگودھا حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین برقبہ 28 ایکڑ جس میں بارانی اور دریا برد شامل ہے واقع حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا پاکستان مالیتی/- 600000 روپے۔ اس زمین کی آمد میرا بڑا بھائی لیتا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/- 1200 D M ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ملک مبشر احمد مجوکہ ساکن جرمنی گواہ شد نمبر1 راشد نعیم ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر2 رفیع احمد طاہر ولد انتصار احمد جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32784 میں بشریٰ ملک زوجہ ملک مبشر احمد مجوکہ قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا حال جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-7-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 15 تولہ مالیتی/- 70000 روپے۔ اور حق مہر بذمہ خاوند محترم/- 30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/- 200 D M ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ ملک ساکن حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا حال جرمنی گواہ شد نمبر1 مظفر احمد شمس جرمنی گواہ شد نمبر2 محمد اکرام ولد محمد ابراہیم صاحب جرمنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32785 میں الحاج اسماعیل ولد Ohanipekun پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 1979ء ساکن Ibadan نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان مالیتی/- 1000000 نائرے۔ اس وقت مجھے مبلغ/- 240000 نائرے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ یکم جنوری 1999ء سے منظور فرمائی جائے۔ العبد الحاج اسماعیل Ibadan نائیجیریا گواہ شد نمبر1 Tola Shoboyed لیگوس نائیجیریا گواہ شد نمبر2 ذکراللہ ایوب ولد ایوب اے نائیجیریا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32786 میں Yam-sutiamah زوجہ رحمت اللہ صاحب پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر/- 40000 روپے۔ 2- زیورات طلائی 15 گرام مالیتی/- 120000 روپے۔ 3- گیس Steue مالیتی/- 300000 روپے۔ 4- Rice Cooker مالیتی/- 80000 روپے۔ 5- Mixer مالیتی/- 60000 روپے۔ 6- Blender مالیتی/- 80000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی/- 680000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/- 150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Yam Sutiamah ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 رحمت اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 Ujang Barktullah ساکن انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

مسرت محسوس کی۔ ایک عرصہ کے بعد ایک ایسے مہربان ملے جو میرے ننھیال سے نہ صرف واقف تھے بلکہ ان کے ثناخواں بھی۔ مگر ایک مجبوری اس سحر کو توڑتی ہوئی 'ان پرشفقت اور سراپا محبت وجود کی محبت بھری باتوں کو قطع کرتی ہوئی اس پرلطف محفل سے اٹھنے پر مجبور کر رہی تھی۔ مجھے ایک میٹنگ میں پہنچنا تھا۔ مگر اس وقت قدرے تفصیلی بات چیت کے نتیجہ میں جو میں نے ان کے اندر جھانکا تو وہاں محبت ہی محبت نظر آئی۔ کتنے احترام سے 'کتنی محبت سے' کتنی خوشی سے بزرگوں کا ذکر کر رہے تھے۔ اس لئے بادل نخواستہ اٹھا اور اس پرشفقت مہربان کا ہاتھ محبت اور احترام سے تھاما۔ پھر ایک حسرت مچلتی رہی۔ اس سراپا محبت بزرگ سے قربت کے لمحوں کی تلاش رہی۔ اور یہ جذبات یوں ابل پڑے۔ انہیں یہی لکھ سکا۔

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر ندیدم کہ بہار آخر شد

پھر ایک مختصر ملاقات دارالذکر میں ہوگئی۔ وہی شفقت' وہی محبت' چہرے پہ تبسم' باتوں سے شیرینی' لطف و کرم کی بارش۔ میری کتاب کا (جو میں نے پہلے پیش کی تھی) بڑی محبت سے ذکر کیا۔ "ساری پڑھ لی۔ بہت خوب لکھا ہے" اور میں نے ان دو توصیفی جملوں کو انعام جانا مگر یہ ملاقات بہت ہی مختصر رہی۔ وہ کینیڈا کے لئے رخت سفر باندھ رہے تھے۔ انہوں نے ملنے کے لئے مشتاق اب کے بھی میری ملاقات ادھوری رہی۔

تیسری ملاقات امسال پھر مجلس مشاورت کے وقع پہ ہوئی۔ میں دارالضیافت میں داخل ہو رہا تھا اور خواجہ صاحب ایک کار میں باہر کی طرف جارہے تھے۔ مگر کتنا عظیم تھا وہ انسان اور کتنا پرشفقت تھا وہ وجود کہ انہوں نے گوارا نہ کیا کہ اپنی محبت نچھاور کئے بغیر محض کار میں بیٹھے سلام کرتے گزر جائیں۔ انہوں نے دیکھتے ہی کار رکوائی۔ باہر تشریف لائے اور بڑی محبت سے میرا ہاتھ تھام لیا۔ اپنے ساتھیوں سے بڑی محبت سے میرا تعارف میرے ننھیال کی معرفت کروایا۔ اور ایک مسرت کی لہر میرے جسم میں اتر گئی۔ احترام کے جذبہ سے میری آنکھیں چمک اٹھیں۔ کیسا بااخلاق انسان' کتنا محبت سے پر وجود' کتنا پرشفقت اور مہربان بزرگ! مگر پھر ایک ادھوری ملاقات۔ دل کی بات دل ہی میں رہ گئی۔ مگر ان کی بے پناہ محبت دل میں اتر گئی۔ ان کے لبوں پہ کھیلتا ہوا تبسم ایک مستقل نقش چھوڑ گیا۔

اور پھر آخری ملاقات۔ صبح ہی صبح ایک اطلاع ملی۔ ایک ایسی خبر جس نے غم سے نڈھال کر دیا حاضر ہوا۔ وہ پرشفقت وجود 'چو مرگ آید تبسم برلب اوست' کی تصویر بنا۔ بڑے پرسکون انداز سے۔ خوشبوؤں میں لپٹا ہوا 'ابدی نیند سو رہا تھا۔ آخری ملاقات بڑی حسرت ملاقات۔ وہ مہربان مجھ سے کوسوں دور اپنے آقا کے حضور حاضر ہونے کو تیار' بڑے سکون اور اطمینان سے لیٹا ہوا ہماری دھندلائی ہوئی اور اشکبار آنکھوں سے کہیں دور جاچکا تھا۔

اے خدا بر تربت او ابر رحمت ہابہار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

عطیہ خون دے کر دکھی انسانیت کی خدمت کیجئے

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم اسماعیل عبدالماجد صاحب مسلم کمرشل بک ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر خواجہ خدا بخش صاحب آف غلہ منڈی سرگودھا مورخہ 17- جون 2000ء کو سرگودھا میں وفات پاگئیں۔ آپ مکرم قریشی محمد شفیع صاحب بھیروی جو کہ حضرت مسیح موعود کے تین سو تیرہ رفقاء میں سے نیز حضرت خلیفہ اول کے بھانجے تھے کی صاحبزادی تھیں۔

آپ کے بھائیوں میں مکرم قریشی غلام احمد صاحب سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ اور مکرم قریشی احمد شفیع صاحب سابق امیر جماعت میانوالی کو خدمت سلسلہ کی توفیق نصیب ہوئی۔

آپ موصیہ تھیں۔ جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں نماز جنازہ 17- جون بعد از نماز عشاء مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ مرحومہ خاکسار کی پھوپھی تھیں۔

مکرم چوہدری محمود اسلم صاحب دارالعلوم غربی ربوہ لکھتے ہیں کہ انکے بھانجے مکرم پروفیسر شفیق احمد صاحب ابن چوہدری رشید احمد صاحب مرحوم آف کراچی بعمر 56 سال مورخہ 2000-6-20 کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پاگئے۔ موصوف اپنی ہمشیرہ کو ملنے کیلئے کوئٹہ گئے تھے۔ ابھی گھر پہنچے ہی تھے کہ چند لمحوں کے بعد شدید قسم کا ہارٹ اٹیک ہوا۔ اور آپ نے طبی امداد ملنے سے قبل ہی جان جان آفرین کے سپرد کردی۔ مرحوم موصی تھے اسلئے آپ کا جسد خاکی بذریعہ طیارہ کوئٹہ سے کراچی لایا گیا جہاں سے ربوہ پہنچا اور مورخہ 2000-6-23 بعد از نماز عصر بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر صاحب اصلاح و ارشاد دعوت الی اللہ نے انکی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد از تدفین مکرم مولانا عبدالسلام صاحب طاہر نے دعا کروائی۔ آپ نے سوگواران میں والدہ صاحبہ، بیوہ اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

درخواست دعا

مکرم ظفر احمد صاحب بنگش امیر جماعت احمدیہ کوہاٹ کا مورخہ 2000-7-1 کو راولپنڈی میں ال کا بائی پاس آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

○ مکرم قیصر فاروق ناصر (کارکن دارالضیافت) کی والدہ محترمہ کئی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

نمایاں کامیابی

مکرم بشیر حسین تنویر صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ دارالحمد فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

عزیزہ فوزیہ صدیق صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد صدیق ورک صاحب منتظم تحریک جدید مجلس انصار اللہ دارالحمد فیصل آباد نے بی ایڈ کے امتحان میں 797 نمبر حاصل کر کے فیصل آباد ریجن میں چوتھی پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عزیزہ موصوفہ لجنہ کے امتحانات میں بھی نمایاں پوزیشن لیتی ہے۔ احباب کرام سے عزیزہ کی صحت و سلامتی اور مزید کامیابیوں کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم پروفیسر محمد اسلم صابر صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے میرے بیٹے عزیزم محمد افتخار احمد مقیم فرینکفرٹ جرمنی کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ جو وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت "محمد انتصار احمد" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب وڑائچ دارالصدر جنوبی کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور عمر والا بنائے۔ آمین۔

اعلان داخلہ

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز اسلام آباد نے مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

(1) ایم اے (انگریزی، اردو، عربی، چینی، فرنچ، جرمن، ہندی، فارسی، ترکی)

(2) سرٹیفکیٹ و ڈپلومہ (عربی، افغان فارسی، انڈونیشین، چینی، انگریزی، فرنچ، جرمن، ہندی، جاپانی، فارسی، روسی، ہسپانوی، تاجک، ازبک، ترکی)

(3) اس کے علاوہ مختلف زبانوں میں نیوز ریڈنگ، کمپیئرنگ اور دیگر پروگراموں میں بھی داخلہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں جن کے بارے میں معلومات روزنامہ جنگ 20- جون 2000ء میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

داخلہ فارم یونیورسٹی واقع H-9 اسلام آباد سے 50 روپے کے عوض دستیاب ہیں۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10- جولائی ہے۔

عطیہ خون دے کر دکھی انسانیت کی خدمت کیجئے

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

خودمختاری کی قرارداد مسترد

اسلامی کانفرنس نے خودمختاری کے بارے میں مقبوضہ کشمیر اسمبلی کی قرارداد مسترد کردی۔ انسانی حقوق کی صورت حال کا جائزہ لینے کیلئے ایک مشن مقبوضہ کشمیر بھجوانے کا فیصلہ کیا گیا۔ کشمیر رابطہ گروپ نے اپنے اجلاس میں کہا کہ توقع ہے کہ بھارتی حکومت مشن کو مقبوضہ کشمیر جانے کی اجازت دے دے گی۔

اسلامی کانفرنس کے نئے سیکرٹری جنرل

عبدالاحد عزیز کو اسلامی کانفرنس کا نیا سیکرٹری جنرل منتخب کرلیا گیا ہے۔ ان کا تعلق مراکش سے ہے۔ بنگلہ دیش اور ترکی نے اپنے امیدواروں کو ان کے حق میں دستبردار کرالیا۔

پورا کشمیر کارگل بن گیا

بھارتی فوج کے سابق میجر جنرل اور جنوبی ایشیا کے دفاعی امور کے ممتاز تجزیہ نگار اشوک مہتہ نے ممتاز جریدے ٹائم کو انٹرویو میں اعتراف کیا ہے کہ مجاہدین کے خودکش حملوں سے پورا کشمیر کارگل بن گیا ہے۔ ایک دو حریت پسند بھارتی پوسٹوں میں گھس کر سو دو فوجی یرغمال بنا لیتے ہیں۔ انہیں چھڑانے کیلئے بھارتی فوج کو اپنی پوسٹ یا ہیڈ کوارٹر خود ہی گرانا پڑتے ہیں۔ بھارتی فوج کا مورال گر چکا ہے۔ ان کے جانی و مالی نقصان میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے یہ مجاہدین کی بڑی کامیابی ہے۔

روس بھارت کو بھاری اسلحہ فراہم کرے گا

روس بھارت کو لڑاکا طیارے ٹینک اور طیارہ بردار جہاز فراہم کرے گا۔ 40 ایس یو اور 30 سی طیاروں کی خریداری کیلئے ایک ارب 80 کروڑ ڈالر کا معاہدہ طے پاگیا ہے۔ بھارتی وزیر دفاع نے ماسکو کے دورے میں بڑی کامیابیاں حاصل کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔

کلنٹن مشرف ملاقات؟

امریکہ کے صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ وہ پاکستان کے چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف سے ملاقات کے بارے میں غور کریں گے۔ واضح رہے کہ جنرل مشرف اقوام متحدہ کے اجلاس میں شرکت کیلئے نیویارک جائیں گے۔ صدر کلنٹن نے کہا کہ میں اپنی انتظامیہ سے کہوں گا کہ وہ اس سلسلے میں غور کرے۔

کیوبا کا بچہ واپس پہنچ گیا

کیوبا کا چھ سالہ بچہ ایلین گونزے لیاز بالآخر کئی ماہ کی شدید ہنگامہ آرائی کے بعد کیوبا واپس پہنچ گیا۔ یہ بچہ امریکہ میں پہنچا تھا۔ امریکہ میں مقیم اس بچے کے رشتے دار اسے واپس نہیں کرنا چاہتے تھے۔ امریکی حکومت بھی ان کی پشت پناہی کر رہی تھی۔ کیوبا میں حکومتی سطح پر بچے کی واپسی کیلئے مظاہرے ہوتے رہے تھے۔

پارلیمنٹ کی صدر واحد کو تنبیہ

انڈونیشیا کی پارلیمنٹ نے ملک کے صدر عبدالرحمان واحد کو تنبیہ کی ہے کہ وہ غیر ملکی دورے کم کریں۔ انڈونیشی صدر اپنے ٹریول الاؤنس کا بیشتر حصہ خرچ کرچکے ہیں۔ وہ صرف اعلیٰ سطحی دوروں پر جائیں۔ صدر واحد نے اکتوبر 99ء سے جون 2000ء تک 9 ماہ کے عرصے میں 35 ملکوں کا دورہ کیا ہے۔ ان کا صرف 2 فیصد سالانہ الاؤنس باقی رہ گیا ہے۔

برطانوی وزیر خارجہ کا دورہ دوسری بار ملتوی

برطانیہ کے وزیر خارجہ رابن کک کا دورہ ایران دوسری بار ملتوی کردیا گیا۔ 21 سال قبل ایرانی اسلامی انقلاب کے بعد پہلی بار کوئی برطانوی وزیر خارجہ ایران کا دورہ کرنے والے تھے۔ یہ التوا ایرانی وزیر خارجہ کمال خرازی کی شدید مصروفیات کے باعث کیا گیا ہے۔

چین کو ریڈار سسٹم کیوں دیا؟

امریکہ نے اسرائیل سے دفاعی سمجھوتہ ختم کرنے کی دھمکی دے دی ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے چین کو ریڈار سسٹم کیوں دیا؟ امریکہ نے کہا کہ ریڈار سسٹم کی فراہمی کا سمجھوتہ ختم نہ ہونے کی صورت میں اسرائیل کی دفاعی امداد بھی معطل کردی جائے گی۔ سمجھوتہ کی معطلی کا امکان موجود ہے۔

افغان مسئلہ کا حل جنگ نہیں

اسلامی کانفرنس تنظیم کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں جو کوالالمپور میں ہوا کہا گیا ہے کہ افغان مسئلہ کا حل جنگ نہیں ہے۔ متحارب دھڑوں کو اسلحہ کی فراہمی بند ہونی چاہئے۔ لڑائی میں مصروف تمام گروپوں کو جنگ بندی پر آمادہ کرنے کیلئے لڑائی کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ افغان مسئلہ کا حل مذاکرات ہیں۔ اسلامی کانفرنس کی سیاسی کمیٹی نے اپنے ارکان سے کہا ہے کہ وہ مہاجرین کی وطن واپسی میں مدد دینے کیلئے ایران اور افغانستان سے تعاون کریں۔ طالبان نے کہا ہے کہ افغانستان کے متعلق کوفی عنان کی رپورٹ میں کوئی صداقت نہیں۔ دراصل اقوام متحدہ اپنے آلہ کار ربانی کو دوبارہ اقتدار دلانا چاہتی ہے۔

امریکی وزیر خارجہ کا دورہ ناکام

امریکی وزیر خارجہ میڈیلین البرائیٹ کا دورہ مشرق وسطیٰ ناکام ہوگیا۔

☆☆☆☆☆☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 30 جون۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 42 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ یکم جولائی۔ غروب آفتاب۔ 7-20
اتوار 2۔جولائی۔ طلوع فجر۔ 3-24
اتوار 2۔جولائی۔ طلوع آفتاب 5-04

پنجاب کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ

پنجاب کے وزیر خزانہ شاہد کاردار نے بتایا ہے کہ پنجاب حکومت' وفاقی حکومت کی شرح پر سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کرے گی اس کے لئے 102- ارب روپے بجٹ میں مختص کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ شراب پر کوئی ٹیکس نہیں دیتا لہذا لگانے کا کوئی فائدہ نہیں۔ موٹر سائیکل رکشاؤں پر ٹوکن ٹیکس لگا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے دکانداروں کو پروفیشنل ٹیکس معاف کر دیا گیا ہے۔ کسانوں سے مالیہ نہیں لیا جائے گا۔ لیکن آبیانہ کوئی ٹیکس نہیں بلکہ پانی استعمال کرنے کی فیس ہے اب بھی حکومت آبپاشی کے اخراجات میں سے 40 فیصد خود ادا کرتی ہے۔ شہری کسانوں سے زیادہ ٹیکس دیتے ہیں۔

بھارت انتہائی پسندیدہ قوم

وفاقی وزیر تجارت عبدالرزاق داؤد نے اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ حکومت بھارت کے ساتھ تجارت بڑھانے کے لئے بھارت کو انتہائی پسندیدہ قوم (موسٹ فیورٹ نیشن) کا درجہ دینے پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ بھارت سے تجارت کرنے میں کوئی اعتراض نہیں لیکن ملکی مفاد کو پیش نظر رکھا جائے گا۔ اس وقت بھارت سے 25 ملین ڈالر کی تجارت ہو رہی ہے۔ پاکستان کو بھارت سے اشیاء درآمد کرنے پر کوئی تشویش نہیں۔

نواز شریف والی غلطی

مختلف سیاستدانوں نوابزادہ نصراللہ' لیاقت بلوچ (جماعت اسلامی)' راؤ سکندر (پیپلز پارٹی) اور مولانا عبدالستار نیازی نے کہا ہے کہ فوجی حکومت بھارت سے تجارت کا کھیل نہ کھیلے۔ نواز شریف والی غلطی کی جا رہی ہے۔ مذاکرات کی پہلے ہی بے تابی تھی۔ پرتھوی میزائیلوں کی تنصیب کی خبر سنکر نئی پالیسی اختیار کی گئی۔ پاکستانی انڈسٹری کا چوبیس گھنٹوں میں دیوالیہ نکل جائے گا۔ عالمی سطح پر کشمیر کے بارے میں موقف کمزور ہو جائے گا۔

حریت کانفرنس کی طرف سے مخالفت

کل جماعتی حریت کانفرنس نے بھارت سے تجارت پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ 70 ہزار کشمیریوں کے خون سے غداری ہے۔ جنرل مشرف بار بار کہہ چکے ہیں کہ مسئلہ کشمیر کے حل تک بھارت سے کسی معاملے میں پیش رفت نہیں ہو سکتی۔ پوری قوم جاننا چاہتی ہے کہ کس کا موقف حکومتی پالیسی ہے۔ موجودہ حکومت نے بھی یہی کام کرنا ہے تو بتایا جائے کہ نواز شریف کا کیا قصور تھا۔

مسلم لیگ متحرک ہوتی تو......

بیگم کلثوم نواز نے بی بی سی کو انٹرویو میں کہا ہے کہ اگر مسلم لیگ متحرک ہوتی تو مجھے نہ نکلنا پڑتا۔ مسلم لیگ کی قیادت خاندان کے اندر نہیں رکھنا چاہتے۔ شخصی آمریت کی طرف نہیں جا رہے۔ بیگم تہمینہ دولتانہ نے کہا کہ مسلم لیگ میں دراڑیں ڈالنے والے ناکام ہونگے۔ کلثوم نواز نے صدارت سنبھالنے کے بارے میں کوئی بیان نہیں دیا۔ حکومت کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ایوب یحییٰ اور ضیاء الحق نہیں رہے تو یہ بھی نہیں رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت میں کارگل پر کمیشن بن سکتا ہے تو پاکستان میں کیوں نہیں بن سکتا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نواز شریف کو قید رکھ کر مسلم لیگ کو ریزہ ریزہ کرنا چاہتی ہے۔

ملتان میں تاجروں پر لاٹھی چارج

ملتان میں تاجروں کی ریلی پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ مشتعل ہجوم نے تھانے پر حملہ کر دیا۔ 16- افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ جنرل سیلز ٹیکس کے خلاف نکالی جانے والی ریلی پر پولیس نے حسین آگاہی چوک کے قریب دھاوا بول دیا۔ زبردست شیلنگ سے راہ گیروں خواتین اور بچوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ 30 خواتین اور بچے بے ہوش ہو گئے۔ تاجروں نے لاٹھی چارج کے خلاف متعدد بازار بند کرا دیئے۔ مشتعل ہجوم نے تھانہ حرم گیٹ پر حملے کے دوران کار نذر آتش کر دی پتھراؤ سے عمارت کو بھی نقصان پہنچا۔ پولیس نے تھانے کی چھت پر چڑھ کر جوابی شیلنگ کی۔

غداری کا مقدمہ چلانے کا مطالبہ توہین عدالت ہے

ایک سرکاری ترجمان نے بیگم کلثوم نواز کے اس بیان کو توہین عدالت قرار دیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ جنرل پرویز مشرف پر بدترین غداری کا مقدمہ چلایا جائے۔ ترجمان نے کہا کہ نواز شریف کے بیانات غداری کا مقدمہ چلانے کے متقاضی ہیں۔ انہوں نے سیکرٹ ایکٹ کی خلاف ورزی کی ہے اور بھارتی وزیراعظم کے نظریات کی تائید بھی کی ہے۔

ضلعی اسمبلی اور ضلعی حکومت

قومی تعمیر نو بیورو نے ضلعی حکومتوں کے قیام کے بارے میں جو مجوزہ منصوبہ مرتب کیا ہے اس کے مطابق نیا بلدیاتی نظام یونین' تحصیل کونسل اور ضلعی اسمبلی کی تین سطحوں پر مشتمل ہوگا۔ امیدوار کی عمر 25 سال اور ووٹر کی عمر 18 سال ہوگی۔ ٹیکسوں قرضوں اور یوٹیلٹی بلوں کے نادہندگان بلدیاتی الیکشن نہیں لڑ سکیں گے۔ ضلعی حکومت کو ضلعی اسمبلی چلائے گی اس کے لئے ہر یونین کونسل سے ایک رکن منتخب ہوگا۔ چیف میئر اور ڈپٹی چیف میئر کا انتخاب پورے ضلع سے براہ راست کیا جائے گا۔ ہر یونین کونسل ضلعی اسمبلی کیلئے ایک رکن براہ راست ووٹنگ سے چنے گی کونسل 26 ارکان پر مشتمل ہوگی جس میں 50 فیصد عورتیں ہونگی۔ اس کا چیئرمین ضلعی اسمبلی کا رکن ہوگا۔ پولیس کی بھرتی مقامی سطح پر ہوگی۔

ملازمین کی برطرفیوں کی مذمت

بینظیر بھٹو نے پی آئی اے اور دیگر حکومتی اداروں سے ملازمین کو نکالے جانے کی پالیسی کی سخت مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ برطرفیاں انسانی عمل نہیں یہ کوتاہ اندیش پالیسی پچھلی حکومت نے بھی اپنائی تھی۔

زرعی پیداوار متاثر ہوگی

چھوٹے کسانوں کو ٹیکس نیٹ میں لانے سے زرعی پیداوار کم ہو جائے گی۔ ٹیکس چھوٹ کی حد پانچ ایکڑ کرنا سراسر ظلم ہے۔ کسانوں کی تنظیموں نے کہا ہے کہ زرعی شعبہ پہلے ہی کسمپرسی کا شکار ہے۔ کسان ہڑتال تو نہیں کر سکتے پیداوار متاثر ہوگی۔

مسلم لیگ کے مشرف لیگ بننے کا خدشہ

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ اگر پارٹی الیکشن کرائے گئے تو مسلم لیگ مشرف لیگ بن جائے گی۔ معلوم نہیں لاہور کے ارکان کیوں خوفزدہ ہیں بیگم کلثوم نواز نے سارا دن ارکان اسمبلی سے ملاقاتیں کیں۔

کراچی میں کئی گھنٹے بجلی بند رہی

حب کوکے بجلی گھر میں خرابی کی وجہ سے کراچی میں کئی گھنٹے بجلی بند رہی۔ 50 فیصد علاقوں میں تین گھنٹے بعد سپلائی بحال ہو گئی۔

آرمی مانیٹرنگ سیل

وفاقی حکومت نے ہائی کورٹ میں داخل کئے گئے ایک جواب میں کہا ہے کہ آرمی مانیٹرنگ سیل محکموں میں مداخلت نہیں کرتے۔ یہ عوام کی سہولت کیلئے بنائے گئے ہیں۔ محکموں کو صرف عوام کی شکایات کے ازالے کا کہتے ہیں۔ ہائی کورٹ نے اس بیان کے بعد شہری کی درخواست مسترد کر دی۔

کالاباغ ڈیم کی تعمیر

صوبہ سرحد کے صوبائی وزیر اور واپڈا کے سابق چیئرمین شمس الملک نے کہا ہے کہ کالاباغ ڈیم کی تعمیر قوم پر قرض ہے۔ یہ قرض چکائے بغیر ترقی نہیں کر سکتے۔ ڈیم کی تعمیر سے کراچی تا خیبر کسی کو نقصان نہیں ہوگا۔ اور نہ ہی اس میں کوئی فنی یا اقتصادی مشکل حائل ہے۔

ضروری اعلان

جو قارئین الفضل ہاکر کے ذریعہ اخبار الفضل حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ جون 2000ء مبلغ۔50/62 روپے بنتا ہے۔ جلد از جلد ادائیگی فرمائیں۔ (مینیجر الفضل)

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری دستیاب ہے۔ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کیلئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے' ہومیو ڈاکٹر
38/1 محلہ دارالفضل ربوہ فون 213207

کینسر۔ خون کی خرابی۔ شوگر۔ بلڈ پریشر سے بچنے کیلئے حفاظتی طور پر
سچی بوٹی کی گولیاں
استعمال کریں۔
قیمت فی ڈبل -/20 روپے ڈاک خرچ -/30
ملنے کا پتہ : ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 - 211434

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز
بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون-647434

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری' سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن : عنارل۔ اصفہان۔ شجرکار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 لیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شو برا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

CPL 61